نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآن میں آیا ہے لا تقنطوا

THE MESSENGER

پیغامبر

شمارہ ۲۸	ادبی ایوارڈ نمبر	جلد ۲

روسی وزیر خارجہ کی الزام تراشی بے بنیاد ہے آغا شاہی

[illegible] افغانستان میں [illegible] مداخلت کے اصل مسئلے سے دنیا کی توجہ ہٹانے کی کوشش [illegible]

پاکستان کو علاقے میں کشیدگی کا مورد الزام نہیں ٹھہرایا جا سکتا

غیر ملکی فوجیں نکل جائیں تو پاکستان افغانستان سے بات چیت کیلئے تیار ہے

اسلام آباد [illegible]

[illegible]

تہران یونیورسٹی مسجد میں ۴ ہزار افسران دھرنا مار کر بیٹھ گئے

فوج میں انقلابی کونسلیں قائم کرنے کا مطالبہ ۔ پارلیمانی انتخابات ملتوی

میری زندگی کے دن تھوڑے رہ گئے ہیں ۔ امام خمینی

الیکشن سے قبل یرغمالیوں کا مسئلہ حل ہونے کا امکان ہے بہشتی

تہران [illegible]

[illegible]



پیغامبر ادبی ایوارڈ حاصل کرنے والے دائیں سے بائیں ۔ جناب جوش ملیح آبادی (؟)، محترمہ شمع حسین، جناب [illegible]
جناب انور شیخ، جناب سید زیدی اور جناب [illegible] جعفری

آج ان سب کی آنکھوں میں چمک ہے ان کے چہرے مسرت سے معمور ہیں، انکے سر فخر سے بلند ہیں اور ان کے سینے خوشی سے جرلپور ہیں۔ ان سب کو احساسات کا بخوبی اندازہ ہے کہ ان کی کوششوں اور انکی کاوشوں کی آج خاطر خواہ عزت افزائی ہو رہی ہے، ایسی عزت جس کے وہ بہت دنوں سے مستحق تھے۔

ادبی ایوارڈ کی تقریب کا مکمل ٹیپ

پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب کا ٹیپ تیار ہو گیا ہے۔ ادارہ پیغامبر کی جانب سے یہ ٹیپ بزم اردو ادب شکاگو، بزم ادب نیو یارک، بزم اردو لندن برطانیہ، حلقہ ادب ہیلیفیکس، حلقہ اردو ادب واشنگٹن، انجمن اردو ادب و ثقافت کینیڈا، پاکستانی انجمن اردو ادب انڈیا کو تحفتاً بھیجے جا رہے ہیں۔

اس کے علاوہ اگر کسی ادارہ یا شخص کو یہ ٹیپ درکار ہو تو وہ ادارہ پیغامبر کو [illegible] پر فون کر کے معلومات حاصل کریں۔

[illegible] نئی افغان حکومت کو تسلیم کر لیا

[illegible]

پیغامبر کا آئندہ شمارہ سالنامہ ہوگا ۔ اپنے اشتہار آج ہی بک کرائیں

سورج گرہن سے جنوبی بھارت اور کئی دیگر ممالک میں تاریکی چھا گئی

پاکستان کے مختلف علاقوں میں مختلف اوقات میں جزوی سورج گرہن ہوا۔ تعلیمی اداروں میں وقت سے پہلے چھٹی، بازار سنسان ہو گئے

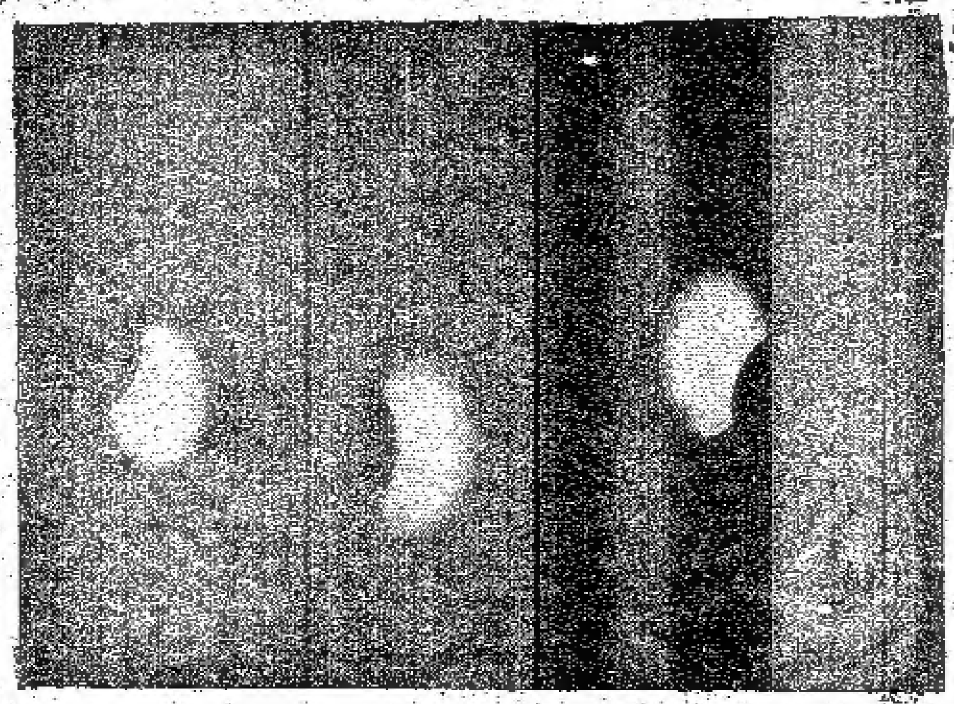
ہزاروں سائنسدانوں نے نظام شمسی کے بارے میں قیمتی معلومات حاصل کیں

[illegible]

[illegible]

سورج کا ہالہ ایک بیش قیمت جڑاؤ ہار نظر آ رہا تھا

[illegible]



... کے روز راولپنڈی میں جزوی سورج گرہن کے مختلف مناظر

دن کو تارے نظر آنے لگے

[illegible]

[illegible] نے اشنان کیا

[illegible]

نماز کسوف

بھارت کے کئی علاقوں اور مقبوضہ کشمیر میں آج کئی مساجد میں نماز کسوف ادا کی گئی۔ سب سے بڑا اجتماع جامع مسجد میں ہوا۔

[illegible] کی ناکامی

بھارت کے بڑے بڑے جوتشیوں نے پیش گوئی کی تھی کہ سورج گرہن کے وقت سیلاب آئے گا اور آندھیاں چلیں گی مگر آج سمندر پرسکون رہے [illegible] کسی حصے میں آندھی بھی نہیں آئی۔

خوبصورت منظر

اندھرا پردیش کے [illegible] رصدگاہ کے سائنسدانوں نے سورج گرہن کو ایک خوبصورت منظر قرار دیا [illegible]

[illegible]

THE MESSENGER

پیغام بشر

اسکاربرو (کینیڈا)

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر

معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جہاں بینی میری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں ہوں

اللہ کا احسان ہے کہ مقامی ادیبوں، شاعروں، نقادوں کا جو حق تھا اسے ادا کرنے کی سعادت ہمیں نصیب ہوئی۔ پیغام بشر ادبی ایوارڈ پانے والوں میں اکثر سے ہم پہلی دفعہ ملے تھے۔ خود ادیب و شاعر اور منصفانِ ادبی ایوارڈ ایک دوسرے سے واقف نہیں تھے۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اب کوئی آگے بڑھتا اور ایوارڈ پانے والوں کو ایک جگہ مدعو کر کے ایک دوسرے سے متعارف کراتا کیونکہ یہی لوگ دیارِ غیر میں اردو ادب کے ستون ہیں۔ اردو نواز طبقہ کبھی بھی ان کو فراموش نہیں کرے گا۔ یہاں مجھے ڈاکٹر ابواللیث صدیقی کی بات یاد آرہی ہے جو کہ انہوں نے جامعہ سندھ کی ایک تقریب میں کہی تھی کہ ادب برائے ادب ہو یا ادب برائے زندگی تھا یا یہ ماننے میں کسی کو تامل نہ ہوگا کہ ہر صورت میں ادب حیات سے متعلق بلکہ اس کا ترجمان ہے۔ ادب کا وہ دور قدیم جو ادب برائے ادب کے جمالیاتی دور کو کہا جاتا ہے اس میں بھی اس عہد کی تہذیب اسکی معاشرت کی دلفریبیاں اور زندگی کی قدریں صاف موجود ہیں۔ مثال کیلئے میر کے کلام کو دیکھئے اور جبکہ ادب برائے زندگی کا تصور ایک تحریک سے گزر کر اصول بن چکا ہے۔ اب بھی ادب ہماری پرآشوب، پیچیدہ احساسات اور تفکرات کا مجموعہ ہے۔ زندگی ہمیشہ زندگی رہی ہے صرف اس کی قدریں بدلتی رہی ہیں۔ اور ارتقا پذیری سے پیدا ہوتا ہے اماحول سے متاثر ہوتا ہے بڑھتا اور حالات سازگار نہ ہوں تو مر بھی سکتا ہے اپنی زندگی کی ہر منزل میں اس کی وضع قطع تراش خراش علیحدہ ہوتی ہے۔ یہی ادب ہے یہی ادب کی ترقی ہے۔

اگر ہم اخبار والے ہی ادیبوں کی قدر نہ کریں تو اس دیارِ غیر میں ادب کا تسلسل جاری رہے گا۔

ہمیں مسرت ہے کہ آئندہ شمارہ سے ٹورانٹو کی جانی پہچانی شاعرہ "نزہت حنا" کا قلمی تعاون ہمیں حاصل رہے گا۔

مشعل ہدایت

رابعہ بصریؒ

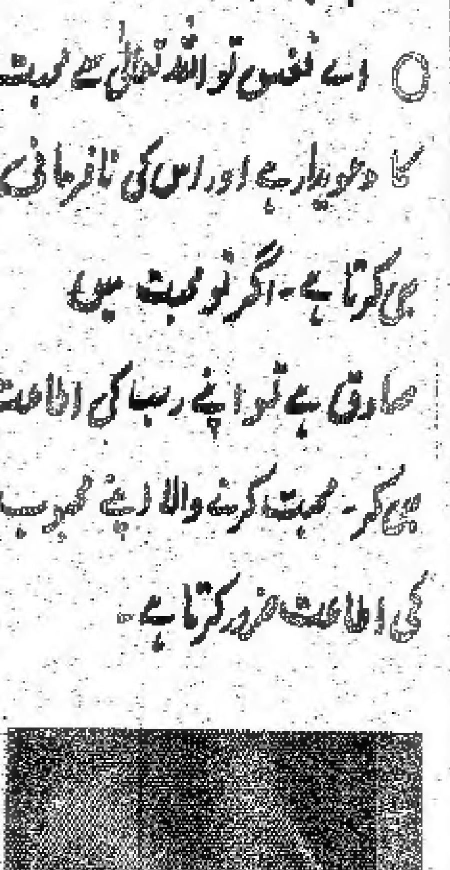
حضرت رابعہ بصریؒ کا زمانہ ۷۱۴ء تا ۸۰۱ء بتایا جاتا ہے۔ آپ مشہور عابدہ و صالحہ تھیں اور امام حسن بصری، مالک بن دینار اور امام ثوری جیسے جلیل القدر اشخاص آپ سے فیض یاب ہوئے۔

قحط سالی کے زمانے اور لڑکپن میں غلام بنالی گئیں تھیں لیکن شروع سے ہی عبادت و ریاضت میں مشغول رہیں۔

○ اگر تم دنیا سے فارغ ہو تو دنیا کی برائی بھلائی کی تمہیں پروا نہیں ہو سکتی۔

○ مجھے اجر و ثواب کی امید اس وقت ہوتی ہے جب اپنے اعمال و عبادت کو ہلکا سمجھتی ہوں اور اس وقت جبکہ میرا اعتماد محض خدائے رحمٰن کے فضل و کرم پر ہوتا ہے۔

○ اے نفس تو اللہ تعالیٰ سے محبت کا دعویدار ہے اور اس کی نافرمانی بھی کرتا ہے۔ اگر تو محبت میں صادق ہے تو اپنے رب کی اطاعت ہی کر۔ محبت کرنے والا اپنے محبوب کی اطاعت ضرور کرتا ہے۔



تنویر اختر

در اصل قصور ان کا نہیں!

جس دور میں انہوں نے آنکھ کھولی وہاں کوئی یوم نہیں تھا کسی فرائڈ کا نشان تک نہیں تھا، کسی فرینکلن یا پالوف کا پتا نہیں ملتا تھا۔ انہوں نے صرف عصمت چغتائی کو دیکھا جو عورت ہونے کے باوجود مرد تھی۔ جو "لحاف" لکھ کر فخر سے سر اونچا کر گئی۔ انہوں نے منٹو کو دیکھا جو "کالی شلوار" اور "کھول دو" جیسے افسانے لکھ کر ہمیں دے گیا اور ہم ادب ادب چیخ کر اوراق پڑھتے رہے لیکن اب منٹو نہیں ہے مگر اس کا دیا ہوا ادب موجودہ نسل کو ضرور متاثر کر گیا ہے۔

سچی باتیں

(از مولانا عبدالماجد دریابادی مرحوم)

دہلی، ۲ جنوری۔ صبح کہر خوب پڑا ہوا، دن نکلا آیا، آفتاب بلند ہو گیا، فضا اب بھی بدستور دھندلی لیکن ریل اور جہاز اور ہوائی جہاز بھلا کہیں ان موسمی اور فضائی تغیرات سے رک سکتے ہیں، اپنے وقت مقررہ پر برٹش ہندوستان ایئرویز کا طیارہ اتا اور ہوا میں بلند ہو کر اس نے وائرلیس سے خبر دی کہ اوپر کی فضا بالکل صاف ہے، آگے کی ذرا دیر، ہزار فٹ ہے۔ اب باری دوسرے طیارہ کی آئی یہ ٹیشن ایئرویز کا طیارہ پرواز ساز تھا اور دونوں اعلیٰ انگریز افسر طیارہ بھی ایک ماہر فن تھا، دوسرا مسلمان طیارہ اڑا لیکن اڑتے ہی پھر زمین پر اترنے کی نیت سے چلا کاٹے، منزلہ نے لگتا ہی ہوائی اسٹیشن والے بھی نہیں لیکن قبل اس کے کہ امداد کسی قسم کی پہنچ سکے، مشین دھماکے کے ساتھ زمین سے ٹکرائی ہو۔ اور اس میں آگ لگ جاتی ہو دم کے دم میں مشین جل کر خاکستر اور تینوں زندہ ہستیاں مردہ! ——— اللہ کی ساری کوششیں ناکام انسانی تدبیر و حکمت کی ہر طاقت آزمائی بے اثر تقدیر کی فرماں روائی شہنشاہی، جو نہ کبھی قائم بلکہ دائم!

لندن، ۲ جنوری۔ موسم خراب ہے لیکن آج اڑنے والی بھی دنیا سے ہوا بازی کی وہ مشہور آکاش خاتون مس جانسن دکھو حصہ تک شوہر کے ساتھ رہنے کے بعد پھر مس جانسن ہو جانے والی، جو لندن سے آسٹریلیا تک لندن سے کیپ ٹاؤن تک لندن سے امریکہ تک لندن سے ٹوکیو تک اڑان کے ریکارڈ پر ریکارڈ قائم کر چکی ہیں اور خدا معلوم کتنے ماہرین مردوں کو مات دے چکی ہیں۔ انہیں موسم کی خرابی کی کیا پروا ہے کبھی ہوئی اڑ رہی ہیں، کہر اور دھند بادلوں کو پار کر کے اپنے اوپر پہنچی ہوئی ہیں اور پھر سفر بھی ان کا کوئی بڑا اور لمبا نہیں، کل ایک گھنٹہ کا اور وہ پٹرول احتیاطاً اتنی مقدار میں لے رہا جو بجائے ایک گھنٹہ کے پورے پانچ گھنٹے کے لئے کافی ہو سکے۔ اب دوڑ ہی کیا اس کی جہاز میں موجود ہی منٹ منٹ کی خبر زمین والوں کو مل سکتی ہے ——— مس صاحبہ زمین سے بلند ہوئیں اور راستہ بھول گئیں سمت نہ پہچان سکیں گھنٹہ کی جگہ دو گھنٹے تین گھنٹے چار گھنٹے یہاں تک کہ پورے پانچ گھنٹے پورے گزر گئے۔ پٹرول ختم ہو گیا اور مس صاحبہ ہوائی چھتری کے سہارے دریائے ٹیمس میں کود پڑیں ایک انگریزی کشتی نے دیکھ لیا اور مدد کے لئے تیزی سے بھیجی، فرشتہ قضا کی رفتار اس سے بھی تیز تر تھی۔ قبل اس کے کہ انسانی امداد پہنچ سکے، موجیں تند دریا کے آغوش تاب نہ لا چکی تھیں! ——— کشتی کے کپتان مدد کے لئے دوڑے خود گرداب میں آ گئے ایک اور کشتی خود ان کی امداد کے لئے پہنچی لیکن کپتان صاحب اسپتال پہنچتے پہنچتے ختم تھے۔

ایک ہی تاریخ میں لندن اور دہلی دونوں جگہ ایک ہی قسم کے عبرتناک واقعات، چشم بصیرت کے لئے کوئی معمولی ہیں؟ اور عبرت کے لئے تو مومن و کافر کی کوئی قید نہیں۔ سبق ایمان بے بسی کا، اور قادر مطلق کی قدرت کاملہ کا مسلم و غیر مسلم سب ہی کے واقعات موت سے لیا جا سکتا ہے ——— اور یہ مشاہدہ ہے تو ان لوگوں کی بے بسی اور بے کسی کے ہیں جو ہر طرح زور والے اور طاقت والے، عقل والے اور حکمت والے ہیں غرض اگر فرعون بھی ہیں تو باسامان ہیں جا بجا ہم لوگ جو زور و طاقت سے محروم اور تدبیر و حکمت سے عاری ہیں اگر اپنی ظاہری تدبیروں پر ذرا بھی غرہ کرنے لگیں تو ہم سے بڑھ کر صحیح معنوں میں "فرعون بے سامان" اور کون ہوگا؟ وقت موعود کا آنا برحق ہر لحظہ و دقیقہ کی پابندی کے ساتھ آنا برحق، مبارک ہیں جو اس اصل گھڑی کو یاد رکھیں اپنے ہر قول اور ہر فعل میں بد نصیب ہیں وہ جو اصل گھڑی کو دور سمجھیں اور اپنے کو بھلاوے میں اور دھوکے میں ڈالے رکھیں!

آپ کے شہر میں

کینیڈا میں رہنے والے تارکینِ وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جلسے اور سترادادیں

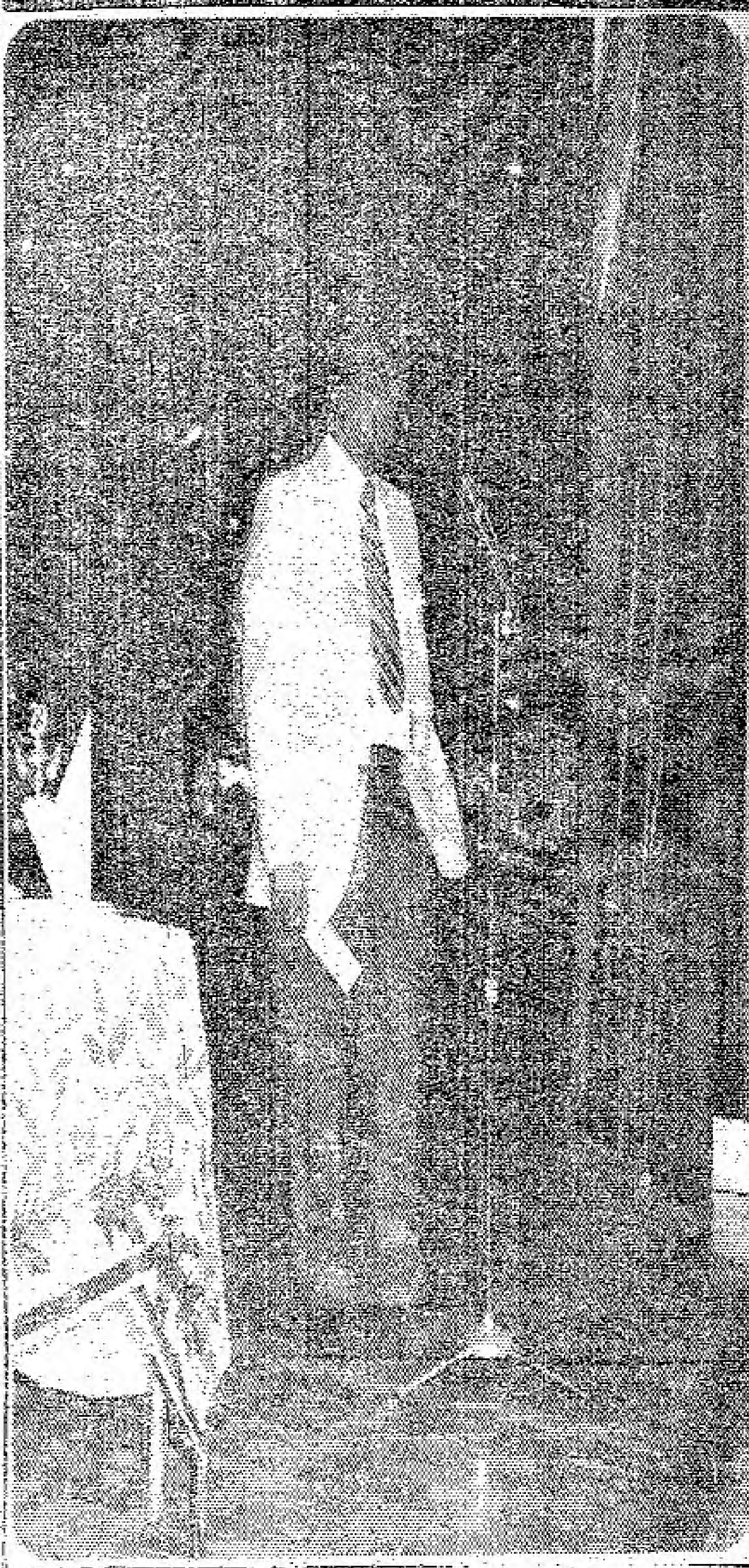


صحافت ایک بہت بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی اگر یہ ٹھیک نہج پر ہو تو رائے عامہ کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے۔

کشمیر کے صحافیوں سے حضرت قائدِ اعظم کی گفتگو

دیارِ غیر میں اپنی نوعیت کی یہ پہلی تقریب ہے

اخبار پیغامبر نے ادبی ایوارڈ دے کر ایک نادر مثال قائم کی ہے۔ سڈبری کے پروفیسر عبدالقوی ضیا کا بیان





مدیر پیغامبر کا انوکھا تجربہ بہت کامیاب رہا۔

اسکاربرو ۸ فروری کو پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب میں مہمانِ خصوصی جناب عبدالقوی ضیا صاحب نے ادب اور صحافت کے موضوع پر تقریر کرتے ہوئے کہا "مجھے آج اس بات کی بیحد خوشی ہے کہ مدیر پیغامبر سہیل اختر نے ایک ایسی رسم کی ابتدا کی ہے جو بہت ضروری ہے اور خوشگوار بھی۔ انہوں نے آج ثابت کر دیا کہ ہر صحافی کا معیار نہ گرا ہے نہ گر سکتا ہے۔ انہوں نے آج یہ بھی ثابت کر دیا کہ اصلی اور ملمع میں جو فرق ہے وہ ایک نہ ایک دن ہر شخص کے سامنے آ جاتا ہے — آج جو انعام یافتگان ہیں ان سب کی آنکھوں میں چمک ہے، انکے چہرے مسرت سے معمور ہیں، انکے سر فخر سے بلند ہیں اور ان کے سینے خوشی سے لبریز ہیں۔ ان سب کو اس بات کا بخوبی احساس ہے کہ ان کی کوششوں اور انکی کاوشوں کی آج خاطر خواہ عزت افزائی ہو رہی ہے۔ ایسی عزت جس کے وہ بہت دنوں سے مستحق تھے — آج اس پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب حقیقتاً ایک نئے عنوان کی ابتدا ہے اور خوشی اس بات کی ہے کہ پیغامبر جیسے اخبار اور سہیل اختر جیسے صحافی کے مبارک ہاتھوں سے اس کی بنیاد پڑی۔ آپ حضرات میں بہت سے ایسے ہونگے جو اس تقریب کے متعلق کہیں کہ ایسی تقریب منعقد ہو سکتی تھی لیکن ہر چیز کی جو اولیں ہوتی ہے اس کو بہرحال اولیت کا شرف حاصل ہوتا ہے۔



دو سو سے زیادہ حاضرین کے اجتماع میں مدیر پیغامبر ادبی ایوارڈ کے اغراض و مقاصد بیان کر رہے ہیں۔

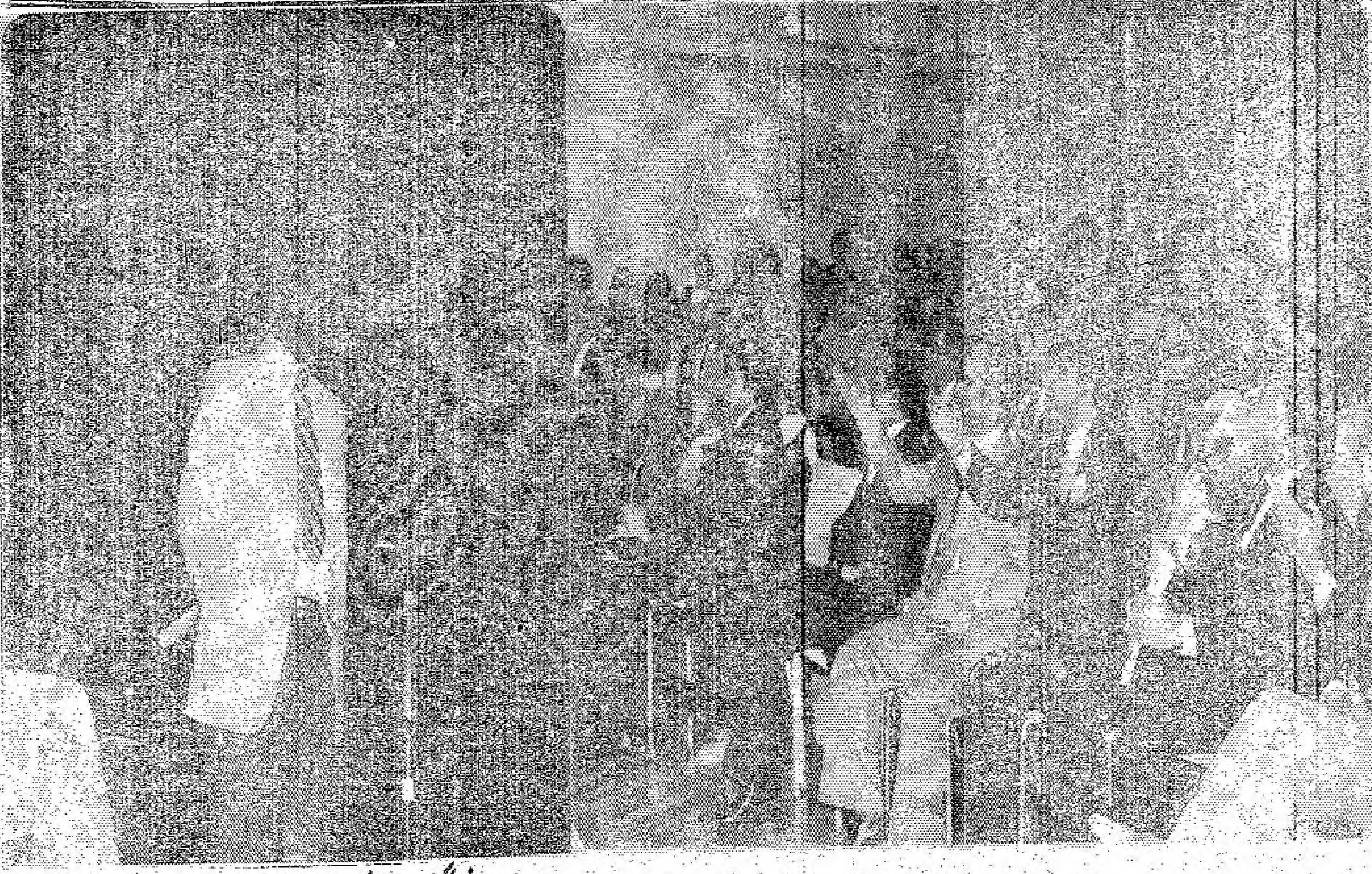


پیغامبر ادبی ایوارڈ ۱۹۷۹ء

میں ایوارڈ پانے والے مضامین، افسانے اور غزلیں عنقریب

کتابی صورت

میں شائع کی جا رہی ہے۔ جس کا دیباچہ شاعرِ انقلاب حضرت جوش ملیح آبادی لکھ رہے ہیں۔



[illegible]

ٹورانٹو: کینیڈین ریڈ کراس اور پاکستانیوں کے اشتراک سے ۲۳ مارچ ۱۹۸۵ء کو افغان مہاجرین کی امداد کیلئے ایک ورائٹی پروگرام کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اونٹاریو کے پریمیر جناب ڈیوڈ پیٹرسن مہمان خصوصی ہوں گے۔ امید کی جاتی ہے کہ مشہور پاکستانی گلوکارہ اور ایوارڈ یافتہ اداکارہ محترمہ ... (ناہید) اس تقریب میں اپنے فن کا مظاہرہ کریں گی۔ اس پروگرام کی تمام آمدنی افغانی مہاجرین کیلئے کینیڈین اور انٹرنیشنل ریڈ کراس کے ذریعہ بھیجی جائیں گی۔ مزید معلومات کیلئے ۹۲۲۰-۱۰۰۴ پر فون کیجئے۔

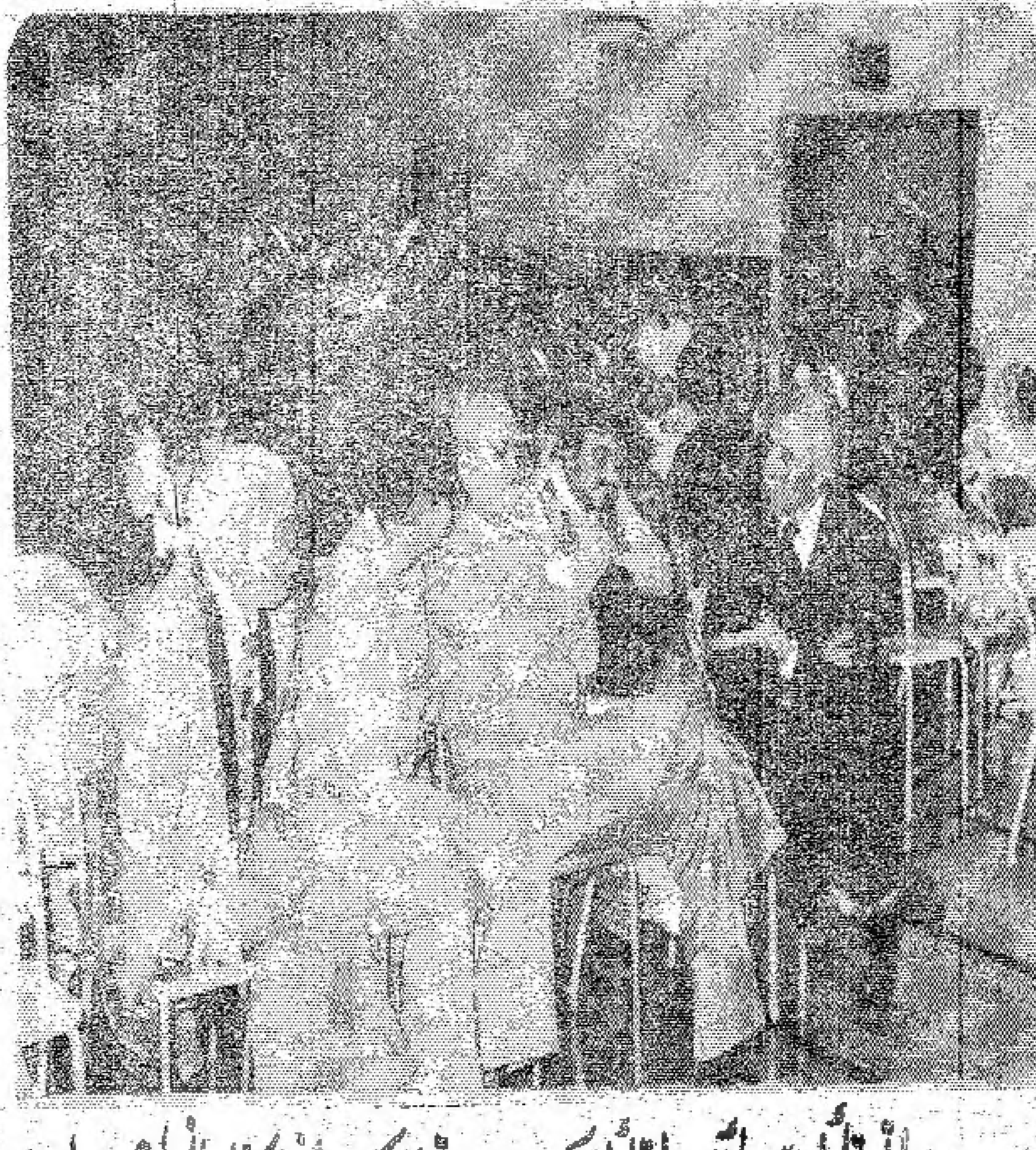
اب یہاں ہو گئیں مروحمی کی باتیں ، جیسے زنداں میں کرے کوئی چمن کی باتیں
کبھی چھیڑا جو کسی نے یہاں افسانۂ درد ، آ جاتی ہیں کیوں یاد بہت اپنے وطن کی باتیں
پروفیسر عبدالقوی ضیا

حاضرینِ محفل پروفیسر عبدالقوی ضیاؔ کے کلام سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔



صائمہ انعام نے اپنی امی سے مزید کسٹرڈ کا مطالبہ کر دیا جنہیں نے کئی آیات پڑھی ہیں ، اس کا جواب حق ہے۔ اور بائیں جانب جناب اختر حسین کی جاندیدہ نگاہیں حسنِ انتظام پر مسرور ہیں۔

یہ کھلکھلاتا چہرہ یہ دبا دبا تبسم ، لذتِ طعام ہے یا حسنِ اہتمام





یا تو قائل ہو جائیں یا قائل کر دیں۔ وقفہ کے دوران کرنل انور احمد صاحب نے کوئی دلچسپ مسئلہ چھیڑ دیا۔ کبیر قریشی سوچ میں گم ہیں ، شمیم احمد اور خالدہ نقوی لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

وقفہ کے دوران جب صدر منصفانِ ادبی ایوارڈ جناب فروغ احمد صاحب اسٹیج سے نیچے اترے تو ہملٹن کے جناب عبدالمالک قریشی نے آ گھیرا۔ بات کچھ بھی ہو ، ہے دلچسپ۔ مسکراتا ہوا چہرہ تو یہی کہہ رہا ہے۔

[illegible]

ادبی ایوارڈ کی تقسیم کے بعد ایک صاحب انتظامیہ کے ایک رکن کے پاس آئے اور پوچھا "ٹونی براؤن کہاں ہیں"۔ رکن نے حیرت سے ان کی طرف دیکھا اور کہا "ٹونی براؤن" اس افسانہ کا نام ہے جس پر پہلا ایوارڈ دیا گیا ہے اور اس کے مصنف کا نام انور شیخ ہے آپ کو کس کی تلاش ہے۔ ان صاحب نے جواب دیا "دونوں کی"۔

نظم سن کر آبدیدہ ہو گئیں۔

۱۰ فروری کو ادبی ایوارڈ کی تقریب میں ہیمبرو سے آئی ایک خاتون بیگم صالحہ سلیم ، تنزیلہ حنا کی نظم "والدِ مرحوم کی یاد میں" سن کر آبدیدہ ہو گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ حال ہی میں ان کے والد صاحب کا انتقال ہوا ہے۔ اسی لئے وہ اس نظم سے بہت متاثر ہوئی ہیں۔

بہترین کارکردگی کا انعام

۸ فروری کو ادارہ پیغامبر کی جانب سے بہترین کارکردگی کا انعام برائے ۱۹۸۴ء سید زین جو کہ سدّی زیدی کے نام سے مشہور ہیں دیا گیا۔ سید زین نے ۱۹۸۴ء میں قرآن پاک کی نمائش منعقد کر کے اسلام برادری کیلئے ایک گرانقدر خدمت انجام دی تھی۔

۹۸ مرد ۱۱۹ خواتین اور ۴۱ بچے

۱۰ فروری کو پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب میں کل ۹۰ مرد ۱۱۰ خواتین اور ۳۰ بچوں کو مدعو کیا گیا تھا لیکن ۹۸ مرد ۱۱۹ خواتین اور ۴۱ بچوں نے اس تقریب میں شرکت کی۔ یہی وجہ تھی کہ انتظامیہ کو بیٹھنے کی جگہ نہ ملی اور اکثر بچے فرش پر بیٹھے تھے۔

[illegible]

پیغامبر کا آئندہ شمارہ جو ۸ مارچ کو منظرِ عام پر آ رہا ہے ، سالگرہ نمبر ہوگا۔ مقامی ادیب و شاعر سے گزارش ہے کہ وہ اپنی تخلیقات ۲۸ فروری تک روانہ کر دیں۔ سالگرہ نمبر سے مقامی خبروں کے صفحات میں اضافہ کیا جا رہا ہے۔



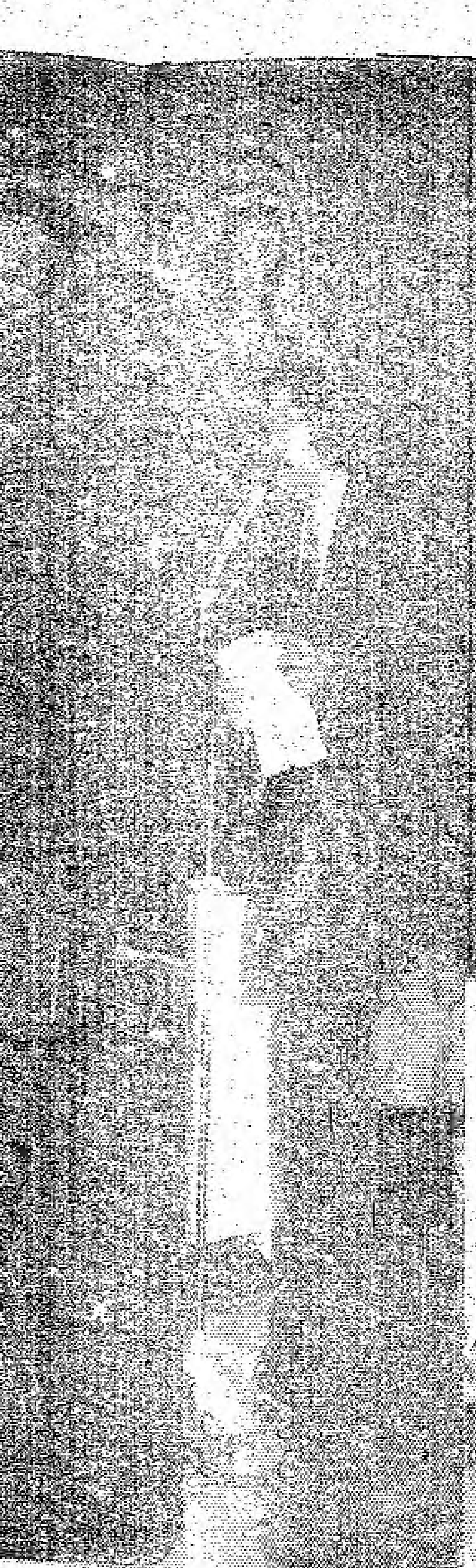
ہیملٹن کی ۹ سالہ صائمہ انعام نے تلاوت کلام پاک سے تقریب کی ابتداء کی۔



وطن میں نمود سحر ہو رہی ہے
(انعام الرحمٰن)



قرآن پاک کی نمائش کے اہتمام میں والدہ ماجدہ ہمیشہ یہ شعر سنایا کرتی تھیں کہ اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه (سید زیدی)



وہ وقت دور نہیں جب یہاں کی سب سے زیادہ بولی جانے والی تیسری زبان اردو ہوگی (اشرف حنفی)

مودی پارک اور اب مودی ایوارڈ

جوہانسبرگ جنوبی افریقہ کا نام بدل کر مودی پارک رکھ دیا گیا ہے۔ واضح ہو کہ بیگمور کے ایک تاجر مولوی عبدالغفور کو برطانیہ کی حکومت نے "مودی" کا خطاب دیا تھا۔ مولوی عبدالغفور مرحوم ا… ٹورانٹو کے جانے پہچانے نرل ایجنٹ ظہیر مودی کے دادا تھے — یونیورسل ٹریول کے ظہیر مودی نے اب ہر سال "مودی ایوارڈ" دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ یہ ایوارڈ ایسے صلاحی کیلئے ہو گا جس نے مذہب اسلام یا مسلمانوں کیلئے کوئی تاریخی کارنامہ انجام دیا ہو۔ اس سلسلہ میں ۱۹۸۹ء کا "مودی ایوارڈ" پیغامبر ادبی ایوارڈ میلے کی تقریب میں قرآن پاک کی نمائش کرنے پر ٹورانٹو کے سید زیدی کو دیا گیا۔

ایک منٹ ۳۸ سیکنڈ

ہیملٹن کی ۹ سالہ بچی صائمہ انعام کو جب ادارہ پیغامبر کی جانب سے ادبی ایوارڈ کی تقریب میں قرآن کی تلاوت کرنے پر خصوصی ایوارڈ دیا گیا تو حاضرین نے ایک منٹ ۳۸ سیکنڈ تک کھڑے ہو کر انداز میں تالیاں بجائیں۔





جان پاکستان کے پبلشر اسلم خان نے پیغامبر کو ایک صد ڈالر کا عطیہ دیا۔

مدیر پیغامبر نے عطیہ شکریہ کے ساتھ واپس کر دیا۔

اسکاربرو ۱۸ فروری کی شام کو پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب میں خطابہ کے بعد جان پاکستان، پاکستان ٹائمز اور ماہنامہ آنچل کے پبلشر جناب اسلم خان نے مدیر پیغامبر کو ایک سو ڈالر کا چیک دیتے ہوئے کہا "میں آپ کے ہمت کی داد دیتا ہوں۔ آپ کی تقریبا خوبصورت ایوارڈز، اسناد اور بہترین انتظامات سے متاثر ہو کر یہ معمولی سا نذرانہ پیش کر رہا ہوں۔ شمالی امریکہ کی تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ آپ نے ادیبوں کو اعزاز دینے کی رسم ڈالی ہے"

اسلم خان نے اس بات پر زور دیا کہ اس عطیہ کا تذکرہ نہ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں اسلم خان نے کہا "یہ ایک بھائی کا عطیہ دوسرے بھائی کیلئے ہے جس نے شب و روز کی محنت اجرت اور بغیر کسی طمع یا صلہ کے مثالی تقریب والوں کو ان کا حق دیا ہے۔ میں چاہتا تو اسٹیج پر اکرامی عطیہ کا اعلان کرسکتا تاکہ میں سچا خلوص کسی شہرت کا محتاج نہیں ہوتا۔" مدیر پیغامبر نے شکریہ کے ساتھ چیک واپس کرتے ہوئے کہا "میں آپ کے جذبات اور دو نوازی کی قدر کرتا ہوں۔ اگر یہ عطیہ کسی عام آدمی کی طرف سے دیا جاتا تو شاید مجھے اتنی خوشی نہیں ہوتی جتنی کہ آپ کی پیشکش سے کیوں کہ آپ خود بھی اخبار کے پبلشر ہیں۔ یہ شاید شمالی امریکہ میں یہ بھی پہلا موقع ہے کہ کسی اخبار کے پبلشر نے دوسرے اخبار کی کارکردگی سے متاثر ہو کر عطیات سے نوازا ہو۔ آپ ہماری تقریب میں آئے، ہماری کارکردگی سے متاثر ہوئے، یہی ہمارے لئے بہت بڑا انعام ہے۔" تقریب کے بعد مدیر پیغامبر نے بتایا کہ انہوں نے اسلم خان کو چیک واپس کرنے کی بہت کوشش کی لیکن وہ نہیں مانے لہٰذا اب چیک ان کو بذریعہ ڈاک واپس کیا جا رہا ہے۔

دو منٹ ۳ سیکنڈ

ادبی ایوارڈ کی تقریب میں بہترین شاعر کا خصوصی ایوارڈ پانے والے قاضی جعفری کا جب نام پکارا گیا تو حاضرین نے دو منٹ ۳ سیکنڈ تک تالیاں بجائیں۔

ادبی ایوارڈ دیکر آپ نے اردو کا مستقبل روشن کیا ہے

ہماری جانب سے تقریب کی تصاویر کا البم قبول فرمائیے۔ مدیرہ امروز

۱۸ فروری کو پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب کے اختتام پر امروز کی مدیرہ سیدہ شہناز زہرہ اور پبلشر جاوید رضوی نے مدیر پیغامبر کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا "آپ نے ادبی ایوارڈ دیکر دیار غیر میں اردو کے مستقبل کو تابناک بنایا ہے۔ درحقیقت یہ کام ہم سب کا تھا لیکن آپ نے بغیر کسی مدد کے ایوارڈ جاری کئے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ علم، حوصلہ اور سچی لگن ہو تو کوئی کام بھی مشکل نہیں۔ ہم آپ کے حوصلے کی داد دیتے ہیں۔ ہماری جانب سے پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب کی تصاویر کا البم قبول فرمائیے۔ اس البم میں ہماری نیک تمنائیں پنہاں ہیں۔"

ادبی ایوارڈ کے انعقاد پر آپ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مدیر اعلیٰ گلرنگ

پندرہ روزہ گلرنگ کے مدیر اعلیٰ اور انکی زوجہ نے جنہوں نے ادبی ایوارڈ کی تقریب سے دو دن پہلے فون پر بتایا کہ وہ اس تقریب میں ضرور پہنچیں گی، لیکن تقریب کے دن سہ پہر کو بیگم ناہید سید کا فون آیا کہ بوجہ علالت انکی شرکت ناممکن ہے۔ اس کا افسوس کرتے ہوئے انہوں نے کہا "آپ لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ اس قسم کی تقریب منعقد کر رہے ہیں۔ ہم دعا گو ہیں کہ خدا آپ کو اپنے مقصد میں کامیاب کرے۔"

ٹورانٹو میں سحر کی آمد

ٹورانٹو: باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ ٹورانٹو کے ایک تاجر پاکستان کے مشہور رسالہ جات شمع، حور، بانو، اخبار جہاں، اخبار خواتین وغیرہ کی ذخیرہ اندوزی کر رہے ہیں۔ امید ہے کہ عنقریب یہ رسالہ جات مقامی ہندو پاک گروسری اسٹوروں پر ملنا شروع ہو جائیں گے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ خواتین کی سہولت کیلئے "ہوم ڈیلیوری سروس" کا بھی انتظام کیا جا رہا ہے۔

ادبی ایوارڈ کا انعقاد ایک مبارک قدم ہے

کرسینٹ کے لطیف ادیبی کا پیغام

— تقریب میں شرکت نہ کرنے والوں میں پہلا فون کرسینٹ کے پبلشر جناب لطیف ادیبی کا تھا۔ چونکہ ۱۸ فروری کی شام میلاد ذکری کے سلسلہ میں مصروف تھے، اس لئے تقریب میں شرکت نہ کرنے کی اطلاع دیتے ہوئے انہوں نے کہا "آپ نے بڑا مبارک قدم اٹھایا ہے۔ اس چیز کی یہاں شدید ضرورت تھی۔ مبارکباد قبول فرمائیے۔"





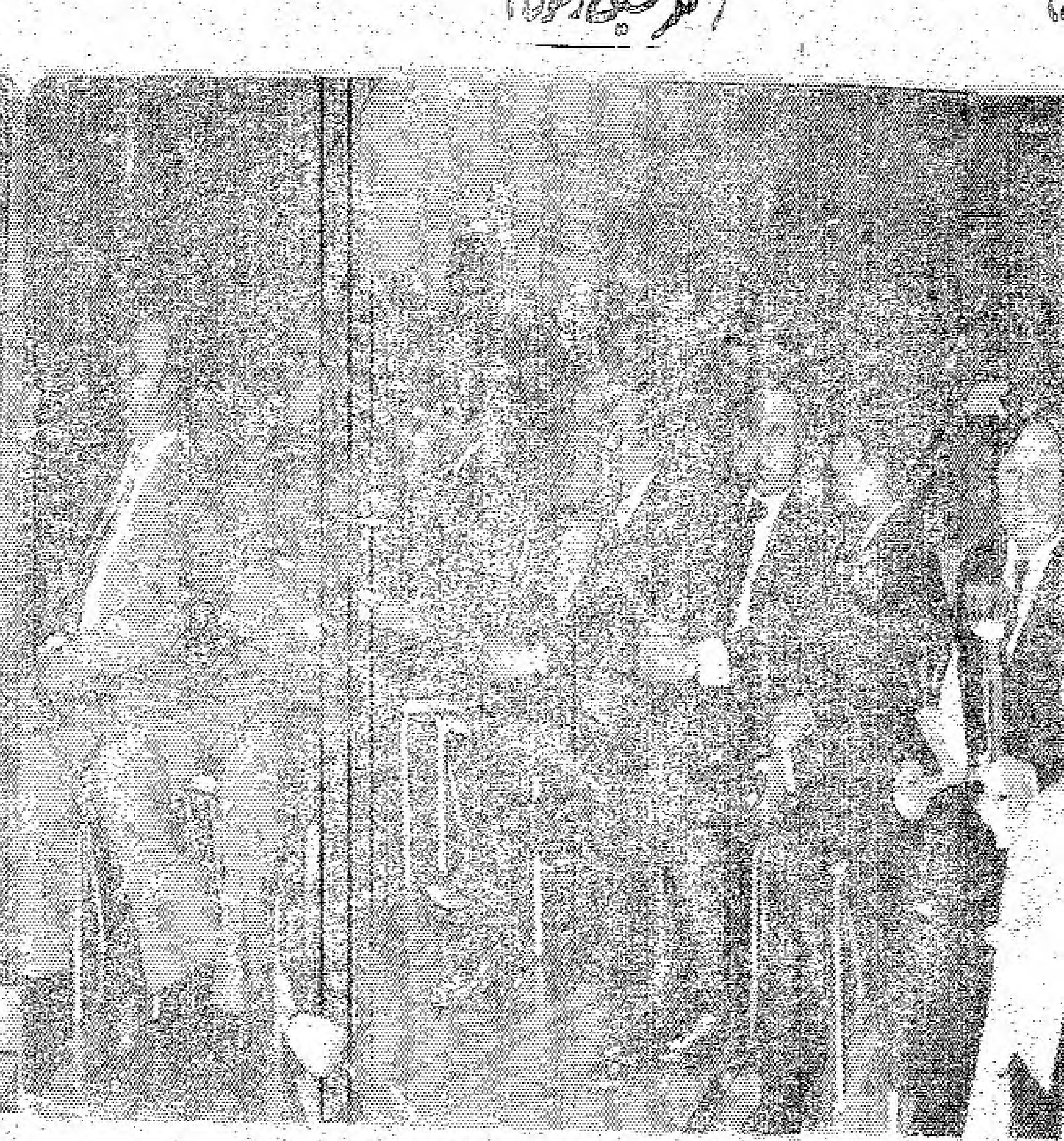
زندگی بیکار سا افسانہ نظر آتی ہے
جو مرے ساتھ تھی بیگانہ نظر آتی ہے
(ظفر حسین رضوی)

والد مرحوم کی یاد میں
(تنویر عنقا)

بوٹے بوٹے کی لپک، بلبل کی چہک، پھولوں کی مہک، سبزے کی لہک
جب تو نہ رہا کچھ بھی نہ رہا ہم سیر گلستاں بھول گئے
(جوش مندوزئی)

سرقہ ایک ذلیل جرم ہے۔ آزاد معاشرہ میں تقریباً اور بلا شبہ
ہی کیا جاتا ہے لیکن ادب میں اس کی کوئی گنجائش نہیں۔
(فروغ احمد۔ صدر منفعان ادبی ایوارڈ)





حاضرین محفل شعروسخن سے لطف اندوز ہو رہے ہیں

پیٹ پکڑے ہوئے عشاق کا وہ ماں ہونا
اور وہ نالہ و فریاد کا مژدہ ہونا
(شاہد نقوی)

اس آس میں کہ آئینگے سرکار آئینگے
ہم نے حضور شمع جلائی تمام رات
(قاسمی جعفری)



ہماری انتظامیہ
بائیں سے دائیں:
حسنین اختر، ظہیر مودی
اور شہناز مودی —



بچے تقریب کی جان ہوتے ہیں۔ ادبی ایوارڈ کی تقریب میں بچوں کی خوش آمدید کہا گیا

یہ شگفتہ چہرے میزبانی کے فرائض انجام دے کر بے انتہا مسرور ہیں۔

بھارت روس کو افغانستان سے فوجیں واپس بلانے پر آمادہ کرنے میں ناکام ہوگیا

کشیدگی کے خاتمہ کیلئے خاص تجاویز زیر غور نہیں آئیں۔ مشترکہ اعلامیہ کا امکان نہیں

نئی دہلی ۔ (روزنامہ) روسی وزیر خارجہ آندرے گرومیکو نے بھارت کے لیڈروں سے اپنی دو روزہ بات چیت مکمل کر لی ہے لیکن اطلاعات کا کوئی اشارہ نہیں ملا۔ نئی دہلی کی حکومت ماسکو کو افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلانے پر آمادہ کرنے میں کامیاب ہوئی ہے [illegible]

اعلامیہ جاری نہیں کیا جائے گا روسی وزیر خارجہ گرومیکو [illegible]

[illegible]

آسٹریلیا کے خلاف پہلے ٹسٹ کیلئے پاکستانی ٹیم کا اعلان کر دیا گیا

وسیم باری کی جگہ تسلیم عارف سرفراز نواز بھی شامل ہیں

[illegible]

ای کی بے خبری

راولپنڈی [illegible]

[illegible]

Mr. Asif Ali Siddiqui
P.O. Box 1154
Islamabad
India

[illegible]

سابق شاہ ایران کی جائیداد فروخت کی جا رہی ہے

لندن کے دیہی علاقے میں واقع

[illegible]

[illegible]

ادبی ایوارڈ کی تقریب

کرنل انور احمد — مسی ساگا، اونٹاریو

انگریزوں کے سمندر میں اہلِ وطن سے اردو اردو ادب کے تعلق سے محفلیں کرنا پر کوشش جزیرہ سی کی خیالی کشتی ہیں۔ وقتاً فوقتاً ان محفلوں کا انعقاد منتظمین اور منصفین داد کی ہمت کی علامت کرتا ہے اور کسی وجود جو کہ اپنی ذات میں انجمن ہو اس کا تو اثر میں ہونا غنیمت ہے۔

چند سال قبل ٹورنٹو کی ادبی فضا بس ایک گروا تھا کسی ایک تنظیم نے ہمت دکھائی۔ اکا دکا کاوشوں کے بعد ہمت نے ساتھ دیا۔ اخبارات ظہور میں آئے۔ ایک ماہنامہ بھی چلا، پر دم توڑ دیا گیا۔ اردو مشاعرے بھی ہوا جب کوئی شاعر وطن سے آتا۔ یہ طرح ہم ارتقا کا کہہ سکتے ہیں۔ اب کچھ عرصہ سے اردو کی بنیاد جو گہری ہوتی چلی گئی۔ اب اللہ کے فضل سے اردو زندگی کا ایک لازم جزو بن رہی ہے۔

انجمن اردو ایک سال سے زیادہ عرصہ سے باقاعدہ اپنی نشستوں کا انعقاد کرتی ہے۔ مسی ساگا کی اردو کلچرل ایسوسی ایشن نے بچوں کیلئے باقاعدگی سے اردو کی کلاسوں کا انتظام کر رکھا ہے۔ سہیل اور ان کے مخیر یا ہمت نے "کریسنٹ" کا معیار قائم رکھا ہوا ہے جس کی ابتدا کی شکل میں جو آگے بڑھنے میں مدد دی۔

سہیل صاحب نے بڑے منظم سے اپنا پرچہ سو فیصد اردو میں کر دیا ہے اور کتابت کی ہمت کا بیڑا اٹھا لیا ہے۔ اپنے صفحات انہوں نے شمالی امریکہ کے لکھنے والوں کی ہمت بڑھانے کیلئے وقف کر دئیے ہیں۔ اور اسی ضمن میں انہوں نے ایک بہت بڑا قدم اٹھایا اور شمالی امریکہ میں پہلی بار ادبی ایوارڈ دینے کا بیڑا اٹھایا۔ پڑھے لکھنے سے ججوں کا انتخاب کیا اور ایک ایسا قدم لیا جو آگے چل کر ایک عظیم مستقل ادبی خدمت کا پیش خیمہ بن جائے گا۔ ادبی ایوارڈ اردو داں طبقہ کی ہمت افزائی کرے گی اور اس سے اردو میں دلچسپی اور تخلیقی کارنامے بڑھیں گے۔

۲۰ فروری کی شام ایک یادگار شام تھی۔ اگر میں تاریخ ساز کہوں تو مناسب ہوگا۔ محفل کے ہر پہلو کو بڑے قرینے سے انتظام کیا گیا۔ وقت کی پابندی کیلئے مدعوین کو ایک ایک کر کے فون پر اور بڑی جدت سے تیار کردہ منظوم دعوت نامے میں اصرار کیا گیا۔ مگر جانے کیوں لوگ پھر بھی دیر ہی سے آتے ہیں۔ پورا ایک گھنٹہ انتظار میں ضائع ہوا۔ جس کا احساس بعد میں ہوا۔ کیونکہ ہال کو ساڑھے دس بجے خالی کرنا پڑا۔ سامعین ایک گھنٹہ کی محفل سے محروم ہو گئے۔

صدر مجلس جناب پروفیسر عبدالقوی ضیا، سڈبری جو کہ تقریباً ۲۵۰ میل دور ہے وہاں سے ڈرائیو کر کے تشریف لائے اور محفل کو اپنی شخصیت سے رونق بخشی۔

ایک چھوٹی سی بچی صائمہ انعام نے قرآن کی تلاوت کر کے سب کو حیرت میں ڈال دیا۔

نائلہ نسرین نے فرائض نہایت ہی حسین انداز میں جس نسرین حق نے ادا کئے۔ ان کے اعلانات سے کراچی کی محفلیں یاد آگئیں۔

سہیل صاحب نے ججوں کا تعارف اچھوتے انداز میں کیا۔ اور ایوارڈ کے طور طریقے پر روشنی ڈالی اور قواعد بیان کئے۔ اس کے بعد نظمیں اور غزلیں سنائی گئیں۔ ترنم بھی تھا اور نویہ صاحب تو بس محفل پر چھا گئے۔

شام کے کھانے کا انتظام بہت ہی اچھے طریقے سے کیا گیا تھا۔ اور عورت سے مہمان کو اپنی اپنی نشستوں پر مکمل غذائیں فراہم کیا گیا۔ حیرانی تو یہ ہے کہ ڈھائی سو مہمانوں نے بغیر کسی ہڑبونگ کے اطمینان سے کھانا کھایا اور وقت قطعاً ضائع نہ ہوا۔ وہ اتنی بڑی محفل کو کھانا فراہم کرنا ہی ایک بڑا مرحلہ بن جاتا اور محفل کا بنیادی مقصد فارت ہو جاتا۔ جس کیلئے منتظمین قابل مبارکباد ہیں۔

اور ہم مشکور ہیں کہ سہیل صاحب کی ہمت کام آئی اور ایک قابل تحسین روایت کی اساس پڑی۔

دعا ہے کہ یہ روایت قائم رہے اور اردو کو فروغ ہو۔

عبدالمالک قریشی — ملٹن، اونٹاریو

۲۰ فروری بروز جمعہ کو پیغام سبر ادبی ایوارڈ کی ایک ایسی تقریب میں شرکت کرنے کی سعادت ملی جو ٹورانٹو کی تاریخ میں اس سے قبل سننے یا دیکھنے میں نہیں آئی۔ بدقسمتی سے ہماری ادبی ... والی تقاریب کا کچھ حصہ ہی رہ گئے ہیں۔

لیکن ادبی ایوارڈ جیسی تقریب میں جو خوشی اور وقار دیکھنے میں آیا اس سے طبیعت باغ باغ ہو گئی۔ دوسرے زیادہ حاضرین محفل علم و ادب اور شعر و سخن کے اعلیٰ معیار کے افراد تھے جن کا تعلق اردو سے رہے۔

ادبی ایوارڈ کے سلسلے میں سہیل اعظم

بقیہ صفحہ ۱۰ پر

بقیہ

ادبی ایوارڈ کی تقریب

میری نظر میں

نے جس قدر خلوص، محنت اور تدبر جانبداری کا مظاہرہ کیا اس سے اردو ادب کا فروغ امریکہ میں معیار و وقار بہت بلند ہوا ہے۔ سہیل اختر اور ان کی انتظامیہ دلی مبارکباد کے مستحق ہیں۔

آپ کے حسنِ انتظام کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ نشریات کی ذمہ داری آنسہ نسرین حقی نے بڑے موثر انداز میں کی۔ ضیا عبدالقوی صاحب کی حقیقت پسندانہ شاعری سے محظوظ ہونے کا موقع ملا۔

یہ کینیڈا میں اپنی نوعیت کی غالباً پہلی تقریب تھی جو اس قدر دلچسپ بھی تھی اور کامیاب بھی۔ علاوہ ازیں شمالی امریکہ میں رہنے والے شعراء اور مصنفین کی پذیرائی ہوئی کہ ان کی تصنیفات کا اعتراف کیا گیا۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے جو شمع روشن کی ہے اس کی روشنی دور تک پھیلے گی، دیرانی تاریکی کو چاک کرے گی اور نئی صبحیں نمودار ہوتی رہیں گی، نئے نئے جوہر کھلیں گے۔

آخر میں یہ عرض کرونگا کہ میرے نزدیک کسی کا پسندیدہ شعر اس شخص کے کردار کی عکاسی کرتا ہے۔ آپ پیغامبر کے اداریے کے اوپر اقبال کی رباعی کے دو مصرعے لکھتے ہیں

جہاں میں میری فطرت ہے لیکن
کسی جمشید کا ساغر نہیں میں

جب میں نے پیغامبر کا پہلا پرچہ دیکھا اور یہ دو مصرعے پڑھے تو مجھے یہ خیال گزرا کہ یہ شخص جس نے اس پرچہ پر اقبال کے یہ دو مصرعے لکھنے کی جرأت کی ہے، اس کی خاکستر میں ابھی چنگاریاں ہیں جو بھڑک سکتی ہیں، اور مجھ جیسے خاک نشین انسان میں آپ سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی۔ اور اب دیکھا کہ آپ نے بغیر کسی جمشید کا ساغر بنے اپنے آپ ادبی ایوارڈ کی تمام تر ذمہ داری بحسن خوبی ادا کرکے یہ ثابت کردیا کہ یہ دو مصرعے دراصل آپ کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔

فروغ احمد ہملٹن اونٹاریو

بھیا! السلام علیکم

کتنا پیارا ہے اس طرز کا انداز میں، مجھے جیتے جی میرے اعزاء و اقرباء نے بھیا کہہ کر پکارا ہے۔ اس سے بڑا اعزاز میں نے کبھی نہیں سمجھا کہ جو ہو سکتا ہے۔

ادبی ایوارڈ کی تقریب توقع سے زیادہ کامیاب رہی، مبارک باد قبول فرمائیے۔

شاہد نقوی (اسکاربرو اونٹاریو)

کیا مبارک فروری کی آٹھویں کی شام تھی
کینیڈا ہی کو یہ معراج ادب پیغام تھی
شام کے ہوتے ہی مہمان کرام آنے لگے
تھا فلک یہ ہال اور تارے یہاں چھانے لگے
جب یہ تارے ہال پر اچھی طرح سے چھا گئے
اور ضیا عبدالقوی بھی سڈبری سے آگئے
ہوگیا جلسہ شروع قرأت قرآن پاک سے
گویا رحمت کے فرشتے آگئے افلاک سے
پہلے اسناد و ٹرافی ہر مصنف کو دئے
بعد اس کے بانیٔ جلسہ نے کچھ پھیرے کئے
بیٹھے بیٹھے حاضرین کی بھوک کچھ چمکی ہوئی
دیکھتے ہی دیکھتے کھانے کی وال سروس ہوئی
بعد اس وقفہ کے شعراء کرام آنے لگے
اور کلام فرحت افزا پیش فرمانے لگے
اور میں نسرین حقی تھیں اناؤنسر انتخاب
جو تھیں اپنے کام اور شائستگی میں لاجواب
کررہی تھیں نام لے لے کر وہ شعراء سے خطاب
پیش کرتے تھے ہر اک اپنا کلام لاجواب
دس بجے کے بعد شب کو ہوگئی محفل تمام
ہم ٹرافی لیکے شاہد آگئے گھر والسلام

غور سے دیکھا ٹرافی تو مسرت ہوگئی
ایک چھوٹے سے ادارہ کو یہ جرأت ہوگئی
اک ٹرافی پر بھی اچھی خاصی لاگت آئے گی
دیکھنے والوں کی بھی نیچی نظر ہو جائے گی
تھا ہی جو مہمان لاؤڈ اسپیکر بھی تھا اس ہال میں
اس قدر وسعت تھی پیغامبر کے بیت المال میں
ہمت مرداں خدا قائم رکھے حضرت سہیل
کامیاب ایسا ہوا جلسہ کہ جیسے کوئی کھیل

سید الدین ٹورانٹو اونٹاریو
(سیکریٹری جنرل برائے فیڈریشن آف پاکستان کینیڈینز)

مکرمی سہیل صاحب! السلام علیکم

دعوت نامہ ملا۔ پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب میں شریک ہونے کا شرف حاصل ہوا۔

یہ تقریب شمالی امریکہ میں اپنی نوعیت کی منفرد تقریب تھی جو کہ بیحد کامیاب رہی۔ علم و ادب کی اس محفل میں شائستگی اور نظم و ضبط کا اعلیٰ معیار دیکھنے میں آیا۔ ایوارڈ کے علاوہ شعر و سخن سے آراستہ دوسرا حصہ بھی معیاری اور دلچسپ رہا۔

اتنی بڑی اور کامیاب تقریب منعقد کرنے پر فیڈریشن اور اس سے وابستہ انجمنوں و ہماری بیگم کی جانب سے مبارک باد قبول فرمائیے۔

اس عظیم کامیابی پر آپکی بیگم اور آپ کے معاون حسین اختر کو بھی مبارک باد پیش کرتا ہوں۔ اور دعاگو ہوں کہ آپ کا اخبار پیغامبر دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرے۔ آمین

میں اپنی فیڈریشن کی جانب سے ادارہ پیغامبر کو ہر طرح کی تعاون کا یقین دلاتا ہوں۔

ضرورت رشتہ

مانٹریال میں مقیم ایک قبول صورت، سنی مسلم، زیر تعلیم دوشیزہ کیلئے ایک شریف تعلیم یافتہ نوجوان کا رشتہ درکار ہے۔ سنجیدہ و خواہشمند حضرات درج ذیل فون پر رابطہ قائم کریں۔

ٹورانٹو 751-8807

ایک تعلیم یافتہ لڑکے کیلئے فوری طور پر رشتہ درکار ہے۔ پنجابی، تعلیم یافتہ اور امیگرینٹ لڑکی کو ترجیح دی جائے گی۔ لڑکی کی عمر تیئیس سال سے زیادہ اور ۲۵ سال سے کم ہونی چاہئے۔

رابطہ قائم کیجئے۔

ع

معرفت پیغام، مبر

یوپی گھرانے کی ۲۴ سالہ دوشیزہ کیلئے امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے۔ معلومات کیلئے لکھئے۔ رج معرفت پیغام مبر

۲۸ سالہ سنی مسلم دوشیزہ کیلئے مناسب رشتہ درکار ہے۔ صرف سنجیدہ فیملی رابطہ قائم کریں۔

سلمیٰ معرفت

پیغام مبر

گوشۂ شاہد

شاہد نقوی اسکاربرو کینیڈا

پردہ پوشی کر کے نکلا پھر سے کوئی آفتاب

بعد مدت کے ہٹی ہے روئے انور سے نقاب

ہو مبارک پھر الیکشن میں ٹروڈو آ گئے

از سرِ نو ان کو پبلک نے کیا ہے انتخاب

CANADIAN SOCIETY OF MUSLIMS
P.O. BOX 143 STATION F
TORONTO, CANADA

عرس مبارک

کینیڈین سوسائیٹی آف مسلمز کی جانب سے آپ سب کو حضرت غوثِ اعظم محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کے عرس اور فاتحہ پر شرکت کی دعوت دی جاتی ہے۔ یہ جلسہ اشونوڈ سینیئر چوک ۲۳ سینٹ جارج سٹریٹ ٹورنٹو پر واقع ہے، مورخہ ۲ مارچ ۱۹۸۵ء بروز اتوار بوقت ۲½ بجے بعد از دوپہر کو منعقد ہو رہا ہے۔ داخلہ مفت ہے۔

مزید معلومات کیلئے فون ۲۲۱۶-۹۹۶ یا ۵۸۰۰-۲۸۶ پر فون کیجئے۔

شمالی امریکہ کا پہلا پاکستانی ریڈیو پروگرام

(گذشتہ 9 سالوں سے پیش کیا جا رہا ہے)

صدائے پاکستان

پاکستانی فلمی موسیقی اور تازہ ترین قومی خبروں سے ترتیب پا کر

ہر اتوار کی رات آٹھ بجے سے ساڑھے آٹھ بجے تک

FM101 پر نشر کیا جاتا ہے

سپانسر: ایوب قریشی، پروڈیوسر: انفرمیشن فوڈ اسٹور

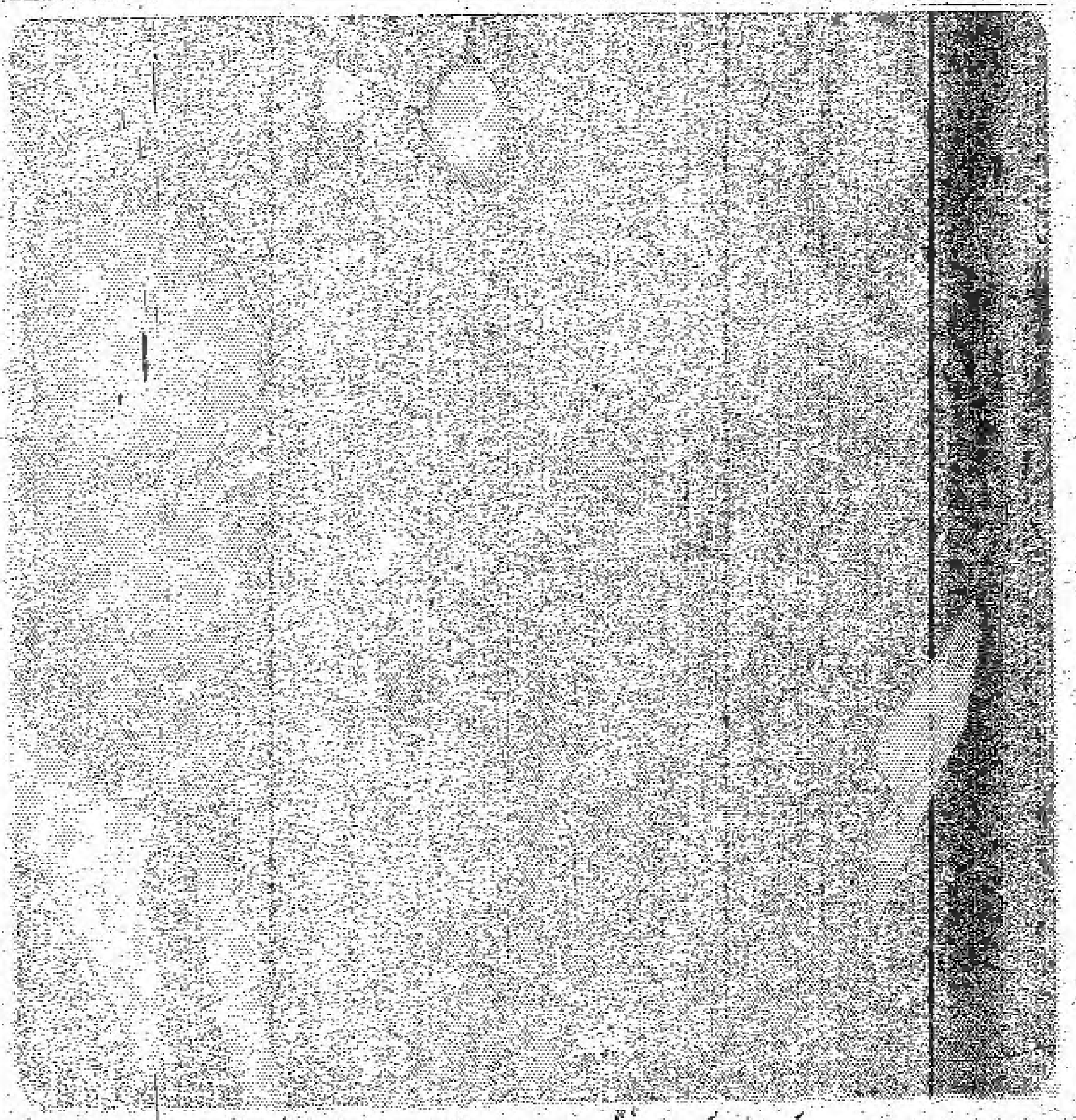
اناؤنسر: عادل تیموری

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O. Box 2114
Postal Station - B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
Editor & Publisher : Sohail Akhtar

VOL: 2 | FEBRUARY 21, 1980 | NO. 24

عام انتخابات میں لبرل پارٹی کی شاندار کامیابی





مدیر پیغامبر کینیڈا کے نو منتخب وزیر اعظم پیری ایلیٹ ٹروڈو کے ساتھ
درمیان میں جان منرو اور پیغامبر کی نائب [illegible] خصوصی گفتگو کر رہی ہیں

پیری ایلیٹ ٹروڈو ایک ہفتہ میں وزیراعظم کا عہدہ سنبھال لینگے

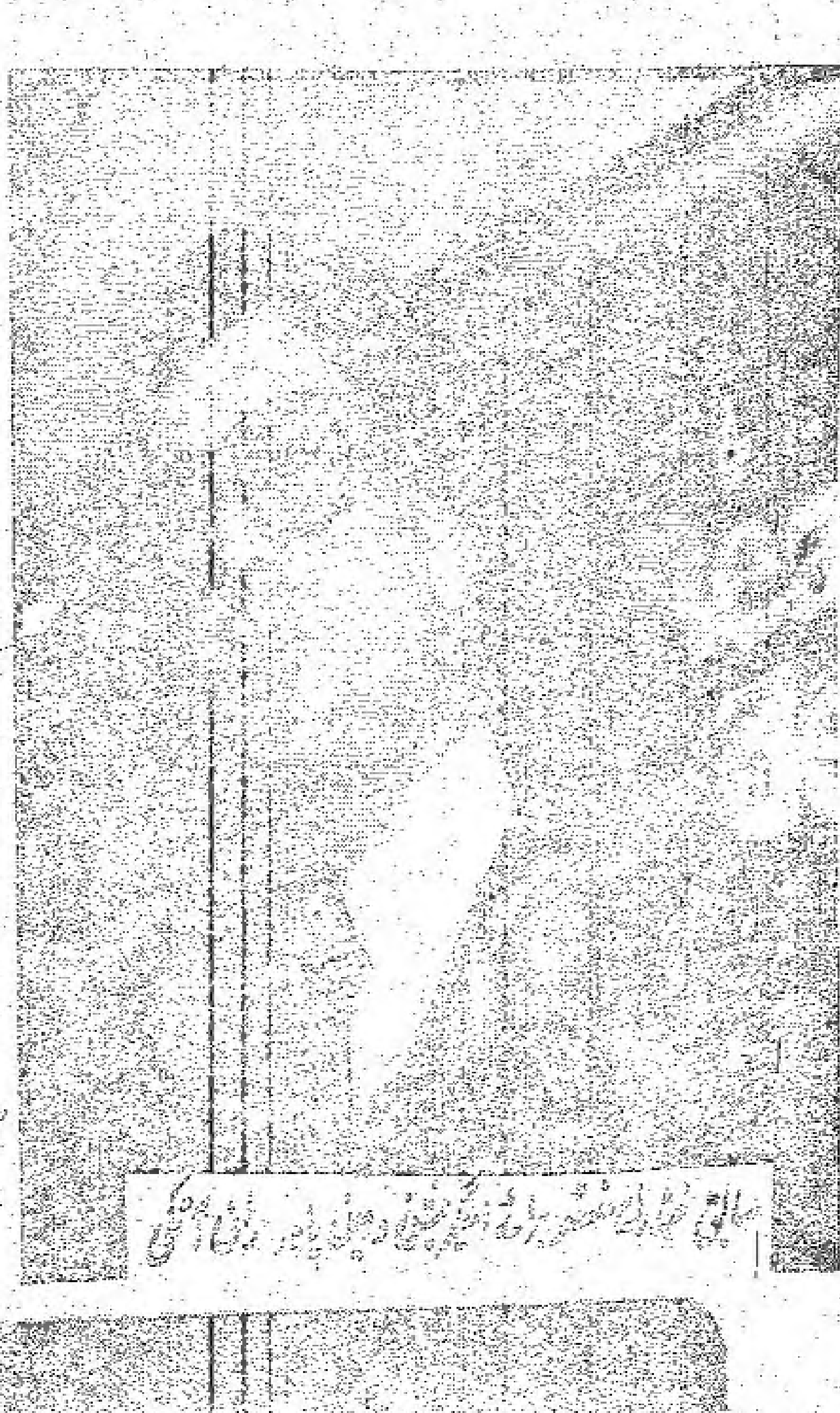
ٹورنٹو، کینیڈا میں ۱۸ فروری کے عام انتخابات میں لبرل پارٹی اکثریت سے جیت گئی۔ ہاؤس آف کامنز کی ۲۸۲ نشستوں میں لبرل پارٹی نے ۱۴۶، کنزرویٹو نے ۱۰۳ اور این ڈی پی نے ۳۲ نشستیں حاصل کیں۔ صوبہ [illegible] میں ۲۳ [illegible] میں سے لبرل پارٹی نے ۱۶، کنزرویٹو نے ۴ اور این ڈی پی نے ۳ میں کامیابی حاصل کی۔ [illegible] پر ۹۵ [illegible] میں سے لبرل پارٹی نے ۵۲، کنزرویٹو نے ۳۸ اور این ڈی پی نے ۵ [illegible] میں کامیابی حاصل کی۔ اونٹاریو میں لبرل پارٹی کے ساٹھ سالہ لیڈر پیری ایلیٹ ٹروڈو نے اپنی فتح کے بعد تقریر کرتے ہوئے کہا "۱۹۸۰ء میں آپ کو خوش آمدید کہتا ہوں۔" یہ ان کے پہلے الفاظ تھے۔ قدامت پسند کنزرویٹو کے جو کلارک نے اوٹاوا میں اپنی شکست کا یقین کر لینے کے بعد کہا مجھے امید ہے کہ جناب ٹروڈو کینیڈا کے مسائل پر قابو پانے کی کوشش کرینگے۔ این ڈی پی کے براڈ بینٹ نے اپنی تقریر میں ٹروڈو کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا "ہماری پارٹی نے ۳۲ نشستیں حاصل کرکے بہت اچھی کامیابی حاصل کی ہے" یاد رہے کہ [illegible] انتخابات میں این ڈی پی نے صرف ۲۶ نشستیں حاصل کی تھیں۔

آسٹریلیا کے خلاف پہلے کرکٹ ٹسٹ کیلئے پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں کے ناموں کا اعلان کر دیا گیا۔

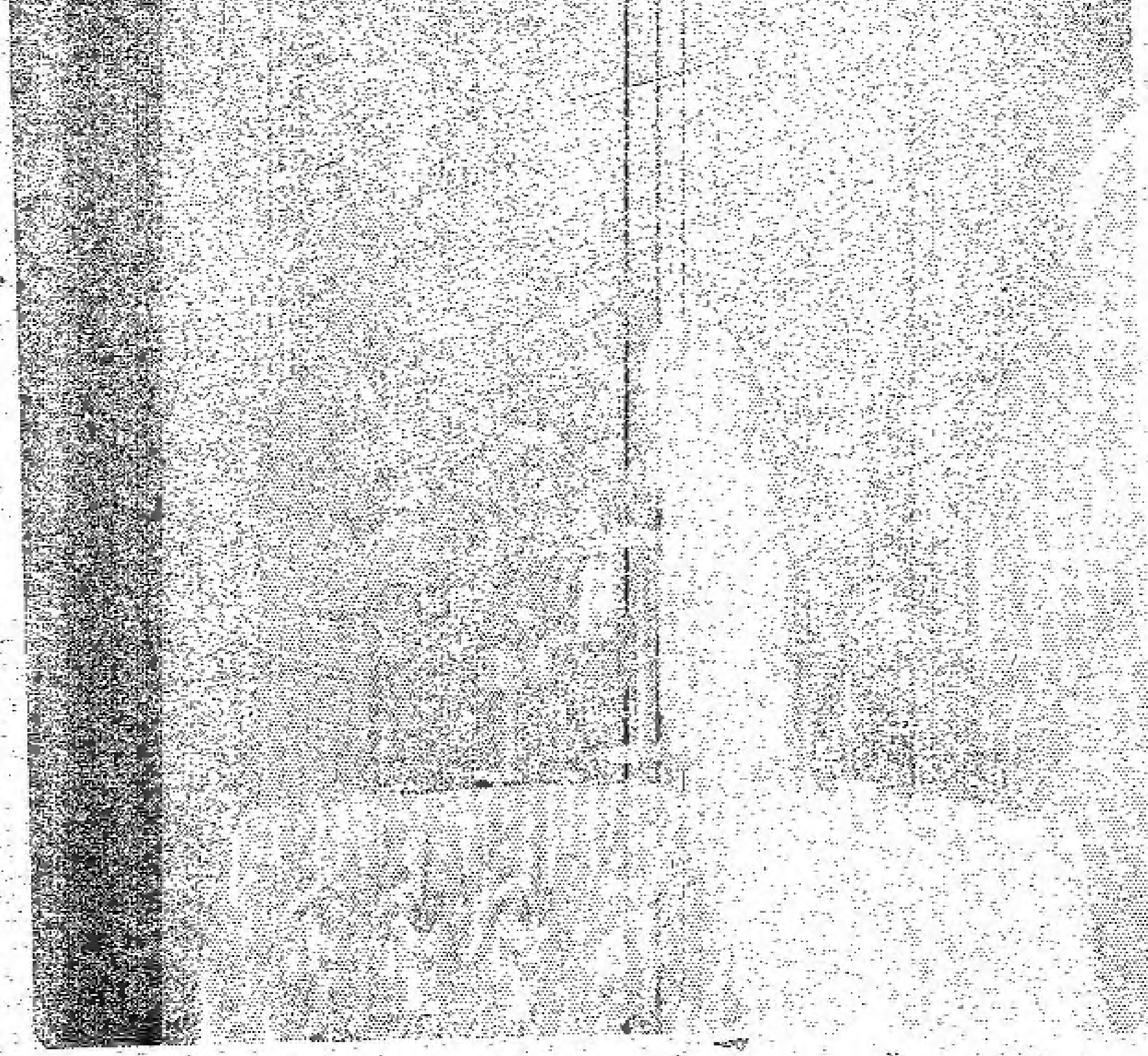
مکمل خبر صفحہ ۸ پر ملاحظہ فرمائیے

قانون، قانون ہے

۱۸ فروری کے عام انتخاب میں ران آٹکی لبرل پارٹی کے جان رابرٹ سے تقریباً ۲ ہزار ووٹوں سے ہار گئے۔ ایک گجراتی ریڈیو پروگرام کی نشریات کے مطابق ران آٹکی کو شکست [illegible] اس وجہ سے ہوئی کہ انہوں نے ایک ہندو [illegible] سیکشن آرڈر کو برقرار رکھتے ہوئے [illegible] پر مجبور کر دیا۔ اگر دیکھا جائے تو قانون قانون ہوتا ہے اور ہمیں ہر لحاظ سے اس کا احترام کرنا چاہیئے۔ قانون کو اپنا [illegible] بنانا غلط بات ہوگی۔



سابق [illegible] منسٹر ران آٹکی [illegible]



پیغامبر ادبی ایوارڈ کی تقریب میں شاہد نقوی، شاعر [illegible] کا خصوصی ایوارڈ حاصل کر رہے ہیں